سوال نمبر: 13411	جناب وقار احمد خان صاحب، رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا۔
کیا وزیر معدنیات ارشاد فرمائیں گے کہ	
سوال	**جواب**
(ا) ضلع سوات میں یونین کونسل کواز اباخیل اور یونین کونسل شموزئی کے بارڈر پر زمرد کی ایک کان موجود ہے؟	(ا) جی ہاں!
(ب) مذکورہ کان سے اب تک کتنی مقدار میں معدنیات نکالی گئی ہے۔ اور اس کان میں اب کھدائی جاری ہے یا نہیں؟	(ب) اب تک اس کان سے 5315 کیرٹ معدنیات نکالی گئی ہیں۔ اور اب اس کان میں کھدائی بند ہے۔
(ج) اگر (ا) و (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو مذکورہ کان سے اب تک حکومت کو کتنا فائدہ ملا ہے۔ نیز یہ کان کتنے عرصے کیلئے کس کو اور کتنی مالیت پر لیز پر دی گئی ہے۔ تفصیل فراہم کی جائے۔	(ج) اس علاقے میں 1990 میں زمرد دریافت ہوئی۔ اور جلد ہی کھلی نیلامی کے لیے بذریعہ اخبار مشتہر کی گئی۔ یہ نیلامی یکم مارچ 1990 کو ڈائریکٹوریٹ آف انڈسٹریز کامرس اور معدنیات پشاور میں منعقد ہوئی۔ جس کے نتیجے میں زرعوم خیل پرائیویٹ لیمیٹڈ نے سب سے زیادہ بولی مبلغ چار کروڑ گیارہ لاکھ پچاس ہزار (41,150,000/-) کی پیشکش کی اور اس طرح تین سال کیلئے 06-06-1990 کو لیز حاصل کی۔ اور بعد میں 17-12-1990 کو یہ لیز سرکاری واجبات کی عدم ادائیگی اور علاقے کے لوگوں کے ساتھ Surface Rent کے تنازعے کے باعث یہ لیز ختم کر دی گئی تھی۔ اور بعد میں متعدد بار اس ایریا کو مشتہر کیا گیا۔ لیکن کسی بھی پارٹی نے اس میں دلچسپی کا اظہار نہیں کیا۔ 2002 کو اشتہار کے بعد حاجی رسول نے (30100000) تین کروڑ ایک لاکھ کی بولی دی۔ اور 16-05-2002 کو الاٹمنٹ لیٹر جاری کیا گیا۔ اس کے بعد 12-05-2003 کو لیز ہولڈر نے یہ ایریا گورنمنٹ کو زمرد کی عدم موجودگی کی وجہ سے واپس کر دیا۔ اور 18-08-2003 کو اس ضمن میں ایک لیٹر جاری کیا۔ اس علاقے کو بعد میں متعدد بار مشتہر کیا گیا اور انجینئر حکمت اللہ نے 17-02-2007 کو لیز مبلغ (9500000) پچانویں لاکھ کی بولی کے عوض حاصل کیا۔ اور 12-04-2007 کو اس کا الاٹمنٹ لیٹر جاری کیا گیا۔ لیکن مذکورہ لیز ہولڈر کی درخواست پر 05-05-2011 کو یہ لیز منسوخ کر دیا گیا۔ اور بعد میں متعدد بار اس علاقے کو مشتہر کیا گیا۔ جناب بخت روان نے (10200000) ایک کروڑ دو لاکھ کی بولی کے عوض اس ایریا کو حاصل کیا۔ اور اس ضمن میں الاٹمنٹ لیٹر 11-07-2012 کو جاری ہوا۔ اور بعد میں لیز ہولڈر کی درخواست پر 09-07-2013 کو یہ لیز منسوخ کر دی گئی۔ بعد میں متعدد بار اس ایریا کو بولی کے لئے مشتہر کیا گیا لیکن کسی نے بھی اس عمل میں حصہ نہیں لیا۔ مزکورہ ایریا کو دوبارہ بتاریخ 15-06-202 کو روزنامہ مشرق میں شائع کیا گیا۔ اور بعد میں 30.06.2021 کو 15 کروڑ 11 لاکھ 2 ہزار روپے کے عوض دس (10) سال کیلئے اس کی کامیابی سے نیلامی کی گئی۔ جس کا آفر لیٹر 16.08.2021 کو جاری کیا گیا ہے۔ جس کی تفصیل لف ہے۔